بسم اللہ الرحمن الرحیم

رمضان مبارک

يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ. (البقرہ: 183)

اے لوگو! جو ایمان لائے ہو! تم روزے فرض کیے گئے جیسا کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔

عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيّ ؓ قَالَ :

خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فِیْ آخِرِ یَوْمٍ مِّنْ شَعْبَانَ فَقَالَ

حضرت سلمان فارسیؓ سے روایت ہے کہتے ہیں کہ ماہ رشعبان کی آخری تاریخ کو آپؐ نے ہمیں ایک خطبہ دیا۔ اسمیں آپؐ نے فرمایا:

يَآ يُّهَا النَّا سُ قَدْ اَظَلَّكُمْ شَهْرٌ عَظِيْمٌ شَهْرٌ مُّبَا رَكٌ شَهْرٌ فِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ

اے لوگو ! تم پر بڑے مرتبے والے مہینہ نے سایہ ڈالا ہے وہ بہت برکت والا مہینہ ہے اس مہینے میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

جَعَلَ اللّٰهُ صِيَامَهٗ فَرِيْضَةً وَّقِيَامَ لَيْلِهٖ تَطَوُّعًا

اللہ تعالیٰ نے اس کے روزے فرض کردیئے اور رات کے قیامِ تراویح کو نفل کیا ہے۔

مَنْ تَقَرَّبَ فِيْهِ بِخَصْلَةٍ مِّنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰ ى فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ وَمَنْ اَدّٰى فَرِيْضَةً فِيْهِ كَانَ كَمَنْ اَدّٰى سَبْعِيْنَ فَرِيْضَةً فِيْمَا سِوَاهُ

جو اس مہینے میں کسی نیک عادت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی نزدیکی تلاش کرے تو اس کو اس نفل کا اتنا ثواب ملتا ہے جتنا دوسرے مہینے میں فرض کے ادا کرنے کا ثواب ملتا ہے۔ اور جس نے اس مہینے میں فرض کو ادا کیا تو ایک فرض کے ادا کرنے کا اتنا ثواب ملتا ہے جتنا کہ دوسرے مہینے میں ستر فرض ادا کرنے سے ملتا ہے

وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ الْجَنَّةَ وَشَهْرُ الْمُوَاسَاةِ وَ شَهْرٌ يُّزَادُ فِيْهِ رِزْقُ الْمُؤْمِنِ

اور یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے اور یہ غم خواری اور ہمدردی کا مہینہ ہے اور یہ ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کی روزی بڑھا دی جاتی ہے

مَنْ فَطَّرَ فِيْهِ صَآئِمًا كَانَ لَهٗ مَغْفِرَةً لِّذُنُوْبِهٖ وَعِتْقُ رَقَبَتِهٖ مِنَ النَّارِ وَكَانَ لَهٗ مِثْلُ اَجْرِهٖ مِنْ غَيْرِ اَنْ يُّنْتَقَصَ مِنْ اَجْرِهٖ شَيْءٌ قُلْنَا يَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لَيْسَ كُلُّنَا نَجِدُ مَا نُفَطِّرُ بِهِ الصَّآئِمَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يُعْطِى اللّٰهُ هٰذَا الثَّوَابَ مَنْ فَطَّرَ صَآئِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ اَوْتَمْرَةٍ اَوْشَرْبَةٍ مِّنْ مَّآءٍ وَّمَنْ اَشْبَعَ صَآئِمًا سَقَاهُ اللّٰهُ مِنْ حَوْضِىْ شُرْبَةً لَّا يَظْمَأُ حَتّٰى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ

اور جس نے کسی کا روزہ افطار کرا دیا تو اس کے بدلے میں اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کی گردن آگ سے آزاد ہو جاتی ہے اور اس کو روزہ دار کے برابر ثواب دیا جائے گا بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔ ہم صحابہؓ نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ ہم سب لوگ اتنی چیزیں نہیں پاتے کہ جس سے ہم روزہ دار کے روزہ کو افطار کرا دیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ اس کو بھی اتنا ہی ثواب دیتے ہیں جو کسی کا روزہ

لسّی کے ایک گھونٹ یا ایک کھجور سے یا ایک گھونٹ پانی پلا کر کھلوا دیگا اور جو روزہ دار کو پیٹ بھر کے کھلا دے گا تو اللہ تعالیٰ اسے حوض کوثر سے سیراب کرے گا جو کبھی بھی پیاسا نہ ہوگا یہاں تک کہ جنت میں چلا جائے

وَهُوَ شَهْرٌ اَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَّاَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ وَّاٰخِرُهُ عِتْقٌ مِّنَ النَّارِ

اس مہینے میں اول رحمت ہے اور درمیان میں مغفرت و بخشش ہے اور آخر میں دوزخ سے آزادی ہے

مَنْ خَفَّفَ عَنْ مَّمْلُوْكِهٖ فِيْهِ غَفَرَ اللّٰهُ لَهٗ وَاَعْتَقَهٗ مِنَ النَّارِ. (بیہقی)

جو اس مہینے میں اپنے غلام، نوکر سے کم کام لے گا اللہ تعالیٰ اس کو بخش دیگا اور جہنم سے آزاد کر دے گا۔

نبی ﷺ نے فرمایا:

مَنْ صَامَ رَمَضَانَ اِيْمَانًا وَّ اِحْتِسَابًا غُفِرَ لَهٗ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ (بخاری شریف)

جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب کی نیت سے رمضان میں روزے رکھے اس کے گذشتہ سارے گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (البقرہ:185)

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا ہے جو انسانوں کے لئے سراسر ہدایت ہے اور ایسی واضح تعلیمات پر مشتمل ہے جو رراہ راست دکھانے والی اور حق و باطل کا فرق کھول کر رکھ دینے والی ہیں، لہٰذا اب سے جو شخص اس مہینے کو پائے، اس کو لازم ہے کہ اس پورے مہینے کے روزے رکھے اور جو کوئی مریض ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں روزوں کی تعداد پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے، سختی کرنا نہیں چاہتا۔ اس لئے یہ طریقہ تمہیں بتایا جا رہا ہے تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے، اس پر کبریائی کا اظہار و اعتراف کرو اور شکر گزار بنو۔

روزہ قیامت کے دن روزہ دار کی سفارش کرے گا

حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''روزہ اور قرآن قیامت کے دن بندے کے لئے سفارش کریں گے''۔ روزہ کہے گا'' اے میرے رب! میں نے اس بندے کو کھانے پینے اور اپنی خواہشات (پوری کرنے) سے روکے رکھا لہٰذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما۔'' قرآن کہے گا'' اے میرے رب! میں نے اس بندے کو رات (قیام کے لئے) سونے سے روکے رکھا لہٰذا اس کے بارے میں میری سفارش قبول فرما''۔ چنانچہ دونوں کی شفارش قبول کی جائے گی۔ (اسے احمد اور طبرانی نے روایت کیا ہے)

غیبت کرنا، جھوٹ بولنا، گالی دینا، لڑائی جھگڑا کرنا روشے کی حالت میں بدرجہ اولیٰ ناجائز ہیں

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃؓ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ ﷺ مَنْ لَّمْ یَدَعْ قَوْلَ الزُّوْرِ وَالْعَمَلَ بِہٖ فَلَیْسَ لِلّٰہِ حَاجَۃٌ فِیْ اَنْ یَّدَعَ طَعَامَہٗ وَشَرَابَہٗ

(بخاری)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا جو شخص (روزہ رکھ کر) جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا ترک نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کو اس بات کی کوئی حاجت نہیں کہ وہ کھانا پینا چھوڑ دے''

کرنے کے کام

حقوق اللہ کی ادائیگی:

(عبادات، روزہ، زکوۃ، ذکرو دعا)

حقوق العباد کی ادائیگی:

(اشتہ داروں اور مسکینوں وغیرہ س ءہمدردی وغم خواری، صدقہ خیرات، افطار کرانا دوسروں کو اذیت نہ دینا)

اپنا جائزہ لیجئے (کیا کھویا کیا پایا؟)

۱۔ حقوق اللہ:

☆ کیا میں نے رمضان المبارک کی آمد پر اللہ کا شکر ادا کیا؟

☆ کیا میں نے روزہ بغیر عذر یا بیماری کے تو نہیں چھوڑا؟

☆ کیا میں نے سحر و افطار میں وقت کی پابندی کی؟

☆ کیا میں نے فرض نمازوں کو وقت کی پابندی کو ساتھ ادا کیا؟

☆ کیا میں نے قیام اللیل (نماز تراویح) کا اہتمام کیا؟

☆ کیا میں نے تلاوت قرآن پاک اور اس کے معانی میں غور فکر کیا؟

☆ کیا میں نے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا؟

☆ کیا میں نے قبولیت کے اوقات میں دعائیں مانگیں؟

☆ کیا میں نے آخری عشرے کی طاق راتوں میں خصوصی عبادت کا اہتمام کیا؟

کیا روزے کے مقصد تقویٰ کو پانے میں کامیابی حاصل ہوئی؟

۲۔ حقوق العباد:

☆ کیا میں نے کسی کا روزہ افطار کرایا؟

- ☆ کیامیں نے دوسروں کی غم خواری اور ہمدردی کی؟
- ☆ کیامیں نے اللہ کی رضا کے لئے اپنا مال خرچ کیا؟
- ☆ کیامیں نے بیماریوں کی تیمارداری کی؟
- ☆ کیامیں نے گھر کے ملازمین کے کاموں میں کمی کی؟
- ☆ کیامیں نے اپنے گھر والوں کے آرام کا خیال رکھا؟
- ☆ کیامیں نے جھوٹ بولنا اور اس پر عمل کرنا چھوڑا؟
- ☆ کیامیں نے غیبت، بدگمانی، تجسس اور عیب جوئی سے بچنے کی کوشش کی؟
- ☆ کیامیں نے کسی کا دل تو نہیں دکھایا؟
- ☆ کیامیں نے جھگڑا چھوڑا؟
- ☆ کیامیں نے مشکلات ومصائب پر صبر کیا؟

کیا روزے کے مقصد تقوی کو پانے میں کامیابی حاصل ہوئی؟